سوال

اسلام علیکم میرا سوال یہ ہے اگر ایسے کوی بولے اگر اس لڑکی کی سوا جس سے بھی میرا نکاح ھوجایی اس پر طلاق ھوں طلاق ھوں تین دفع طلاق ھوں بار بار طلاق ھوں اس لڑکی کی سوا کسی سے نکاح نھی کروگا پھر سے کھا جتنی لڑکیوں سے میرا نکاح ھوجایی اس پر طلاق ھوں تین -تی

جواب

ایک مجلس کی تین طلاقیں السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!ایک آدمی نے اپنی بیوی کوایک مجلس میں تین طلاقیں دے دیں ہیں کیا وہ مطلقہ بیوی سے رجوع یا نکاح کر سکتا ہے ؟ وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!!الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!!عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں : «كَانَ الطَّلَاقُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَأَبِي بَكْرٍ وَسَنَتَيْنِ مِنْ خِلَافَةِ عُمَرَ طَلَاقُ الثَّلَاثِ وَاحِدَةً فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ إِنَّ النَّاسَ قَدِ اسْتَعْجَلُوا فِي أَمْرٍ كَانَتْ لَهُمْ فِيهِ أَنَاةٌ فَلَوْ أَمْضَيْنَاهُ فَأَمْضَاهُ عَلَيْهِمْ» صحیح مسلم جلد اول صفحہ 477 ''رسول اللہ ﷺ ابوبکر صدیق اور عمر بن خطاب کے ابتدائی دو سالوں میں اکٹھی تین طلاقیں ایک ہی شمار ہوتی تھیں پھر سیدنا عمر نے فرمایا جس کام میں لوگوں کے لیے سوچ وبچار کی مہلت دی گئی تھی اس میں انہوں نے جلدی کی اگر ہم ان پر تینوں لازم کر دیں تو انہوں نے اس فیصلے کو ان پر لازم کر دیا'' اس حدیث سے ثابت ہوا صورت مسئولہ میں دی ہوئی تین طلاقیں ایک طلاق ہے تو اگر یہ تیسری طلاق نہیں تو عدت کے اندر رجوع بلا نکاح اور عدت کے بعد نیا نکاح مطلقہ بیوی کے ساتھ درست ہے قرآن مجید میں ہے : وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوهُنَّ أَن يَنكِحْنَ أَزْوَاجَهُنَّ إِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُم بِالْمَعْرُوفِ -بقرۃ232 ''اور جب طلاق دو تم عورتوں کو پس پہنچیں عدت اپنی کو پس مت منع کرو ان کو یہ کہ نکاح کریں خاوندوں اپنے سے جب راضی ہوں آپس میں ساتھ اچھی طرح کے'' ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتویٰ کمیٹی محدث فتویٰ